قائداعظم ٹرافی، پاکستان کی ڈومیسٹک کرکٹ کے ماتھے کا جھومر

لاہور، 11 ستمبر 2019ء:

فرسٹ کلاس کرکٹ کسی بھی کرکٹ کھیلنے والے ملک کیلئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور ٹیسٹ کھیلنے والے تمام بڑے ممالک میں ایک فرسٹ کلاس ٹورنامنٹ ایسا ضرور ہوتا ہے جس کے گرد اس ملک کی ڈومیسٹک کرکٹ گردش کرتی ہے۔ پاکستان میں یہ مقام قائداعظم ٹرافی کو حاصل ہے جو بانیِ پاکستان کے نام سے منسوب ہے۔

قومی کرکٹ کی تاریخ میں پہلا فرسٹ کلاس کرکٹ میچ آزادیِ پاکستان کے چند ماہ بعد 2 صوبائی ٹیموں پنجاب اور سندھ کے درمیان کھیلا گیا۔ باغِ جناح لاہور میں کھیلا گیا میچ 27تا 29 دسمبر 1947 تک جاری رہا تاہم پاکستانی تاریخ کے پہلے فرسٹ کلاس کرکٹ ٹورنامنٹ کا باقاعدہ آغاز 6 سال بعد ہوا۔ بانیِ پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے نام سے منسوب قائداعظم ٹرافی کے پہلاایڈیشن کا انعقاد 1953-54 میں کیا گیا۔

ابتدائی ایڈیشن:

قائد اعظم ٹرافی کے پہلے ایڈیشن میں 3 صوبائی اور 2 ڈیپارٹمنٹل سمیت کل 7 ٹیموں نے شرکت کی۔ ایونٹ میں پنجاب، سندھ، سرحد، بہاولپور، کراچی، کمبائنڈ سروسز اور پاکستان ریلویز نے شرکت کی۔ ٹورنامنٹ کے میچز کے جی اے گراؤنڈ کراچی میں کھیلے گئے۔ قائداعظم ٹرافی کے پہلے ایڈیشن کی فاتح ٹیم بہالپور ٹھہری۔ فائنل میچ میں بہاولپور نے پنجاب کو شکست دے کرٹائٹل اپنے نام کیا۔7 ٹیموں سے شروع ہونے والے اس ایونٹ میں ٹیموں کی تعداد آنے والے برسوں میں 26 تک پہنچ چکی تھی تاہم آئندہ سیزن میں

قائداعظم ٹرافی میں 6 ٹیمیں ٹائٹل کے حصول کے لیے مدمقابل آئیں گی۔ ٹیموں کی محدود تعدا د میں شرکت سے ایونٹ میں معیاری کرکٹ کو فروغ ملے گا۔

ڈومیسٹک سیزن 68-1967تک مختلف وجوہات کی بناء پر قائداعظم ٹرافی کے 4 ایڈیشنز کا انعقاد ممکن نہیں ہوسکا۔ 61-1960 میں قائداعظم ٹرافی کی بجائے ایوب ٹرافی کا انعقاد کیا گیا۔ 1965 میں جنگ کے باعث قائداعظم ٹرافی 66-1965 کے ایڈیشن کا انعقاد ممکن نہیں ہوسکا۔ 68-1967 اور 72-1971 ڈومیسٹک سیزن میں بھی قائداعظم ٹرافی کے میچز کا انعقادممکن نہیں ہوسکا تھا تاہم گذشتہ 47 سالوں سے قائداعظم ٹرافی کے میچز بلاتعطل جاری ہیں۔

کراچی کی حکمرانی:

ڈومیسٹک سیزن 55-1954 میں کراچی کرکٹ ٹیم نے پہلی مرتبہ قائداعظم ٹرافی کا ٹائٹل اپنے نا م کیا۔ ڈومیسٹک سیزن 72-1971 تک کراچی سے تعلق رکھنے والی ٹیموں نے قائداعظم ٹرافی کے 14 میں سے 9 ٹائٹل اپنے نام کیے جبکہ قائداعظم ٹرافی کے 59-1958 سے 67-1966 تک مسلسل 7 ایڈیشنز شہرِ قائد کے نام رہے۔ مجموعی طور پر کراچی کی نمائندگی کرنے والی مختلف ٹیموں نے 20 مرتبہ قائداعظم ٹرافی کا ٹائٹل جیتا۔ یہ قائداعظم ٹرافی کی تاریخ میں کسی بھی علاقائی ٹیم کی ریکارڈ تعداد میں جیت ہے۔

کراچی بلیوز سب سے زیادہ 9 مرتبہ ایونٹ اپنے نام کرچکی ہےتاہم مسلسل 3 مرتبہ قائداعظم ٹرافی جیتنے کا ریکارڈ کراچی وائٹس کی ٹیم کے پاس ہے۔ کراچی وائٹس کی ٹیم سیزن 91-1990 سے 93-1992 تک مسلسل 3 مرتبہ ٹائٹل جیت کر فتوحات کی ہیٹ ٹرک کرنے والی واحد ٹیم ہے۔

ڈیپارٹمنل ٹیموں کا عروج:

قائداعظم ٹرافی کے پہلے ایڈیشن میں 2 ڈیپارٹمنٹل ٹیموں پاکستان ریلویز اور کمبائنڈ سروسز نے شرکت کی تاہم پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز قائداعظم ٹرافی جیتنے والی پہلی

ڈیپارٹمنٹل ٹیم تھی۔ پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز قائداعظم ٹرافی 70-1969 کی فاتح ٹیم تھی تاہم قومی ڈومیسٹک کرکٹ کی تاریخ میں 70 اور 80 کی دہائیوں کو ڈیپارٹمنٹل ٹیموں کے عروج کا دور کہا جاتا ہے۔ان 20 سالوں میں 15مرتبہ قائداعظم ٹرافی کا ٹائٹل کسی نہ کسی ڈیپارٹمنٹل ٹیم نے جیتا۔ اس دوران 4 مرتبہ ایونٹ کی فاتح پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز کی ٹیم نے مجموعی طور پر 7 مرتبہ قائداعظم ٹرافی کا ٹائٹل اپنے نام کیا۔

70 اور 80 کی دہائیوں میں قائداعظم ٹرافی میں میچز راؤنڈ رابن یا گروپ مرحلے پر مشتمل فارمیٹ میں کھیلے جاتے تھے۔ ایونٹ میں ٹیموں کی تعداد بھی 10 سے 12 ہوتی تھی۔ یہ وہ وقت تھا جب قائداعظم ٹرافی کو صرف ڈیپارٹمنٹل ٹیموں کے لیے مختص کردیا گیاتھا جبکہ علاقائی ٹیمیں پیٹرنز ٹرافی میں نبرد آزما ہوتی تھیں۔

اس کے بعد 9 سیزنز میں قائداعظم ٹرافی میں شہروں کی کرکٹ ایسوسی ایشنز کو ایک بار پھرشامل کرلیا گیا۔ اب ٹیموں کی تعداد کم سے کم 8 اور زیادہ سے زیادہ 11 رکھی گئی تھی۔

دیگر شہروں کی کامیابیاں:

قومی ڈومیسٹک کرکٹ کے پریمیئر ٹورنامنٹ، قائداعظم ٹرافی سےجہاں معیاری کرکٹ کوفروغ ملا تو وہیں اس ٹورنامنٹ کے انعقاد سے کرکٹ کو ملک کے کونے کونے تک پہنچانے میں بھی مدد ملی۔ یہ قائداعظم ٹرافی کاہی ثمر تھا کہ 90 کی دہائی میں قومی کرکٹ ٹیم کے لیے کئی ایسے کھلاڑیوں کا انتخاب کیا گیا جو لاہور یا کراچی سے نہیں بلکہ ملک کے دیگر شہروں میں رہائش پذیر تھے۔ محدود سہولیات کے حامل ان علاقوں سے تعلق رکھنے والے کھلاڑیوں نے قائداعظم ٹرافی میں بھی اپنی قابلیت کا بھرپور اظہار کیا۔

2000-01 سے 2013-14 تک سیالکوٹ نے 2 جبکہ پشاور، فیصل آباد اور راولپنڈی نے ایک ایک مرتبہ قائداعظم ٹرافی کا ٹائٹل اپنے نام کیا۔ 1986-87 میں راولپنڈی نے حبیب بنک لمیٹڈ کی مضبوط ٹیم کو زیر کرکے ٹائٹل اپنے نام کیا تھا جبکہ 1998-99 میں پشاور کی ٹیم نے کراچی وائٹس کو ایک اننگ کے بھاری مارجن سے شکست دی تھی۔

قائداعظم ٹرافی کی تاریخ میں 6 ایڈیشنز ایسے بھی رہے جب یہ ٹورنامنٹ 2 ڈویژنزمیں کھیلا گیا۔ 06-2005 اور 07-2006 میں یہ ٹورنامنٹ گولڈ اور سلور ڈویژنز کی طرز پر کھیلا گیا۔ قائداعظم ٹرافی میں 14 ریجنز کے درمیان ہونے والے مقابلوں میں دونوں گروپس کی 4 بہترین ٹیموں نے "سپر ایٹ" جبکہ آخری 6 ٹیموں نے "باٹم سکس" کی بنیاد پر میچز کھیلے۔

قائداعظم ٹرافی کے آئندہ ایڈیشن کا آغاز 14 ستمبر سے ہورہا ہے۔ ایونٹ میں 6 کرکٹ ایسوسی ایشنز کی فرسٹ اور سیکنڈ الیون ٹیمیں 2 مختلف ٹورنامنٹس میں شرکت کریں گی۔

نئے ڈومیسٹک کرکٹ اسٹرکچر سے معیاری کرکٹ کو فروغ دیا جائے گا جس سے قومی اور بین الاقوامی کرکٹ کے درمیان فرق کو کم کرنے میں مدد ملے گی۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE LOGO

- The six stars are the representative of the six Cricket Associations
- The colours green and gold symbolise the green fields of cricket and the talented individuals playing the game.
- The Urdu calligraphy forms the Crescent and Star which are the representative of Pakistan’s flag